REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بعد یہ چہارشنبہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۷ احسان ۱۳۳۸ھش ۔ ۱۷ جون ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۱۴۲

قربانیوں کے متعلق ایک ضروری تشریح

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ ربوہ —

عیدالاضحیہ کی قربانیوں کے متعلق میرا اعلان چھپ چکا ہے۔ اس اعلان میں میں نے قربانی کے ایک جانور کی قیمت کا اندازہ ۲۵ روپے لکھا تھا۔ لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ یہ اندازہ درست نہیں۔ بلکہ آجکل قربانی کا جانور کم و بیش ۳۵ روپے میں ملتا ہے۔ سو جو دوست میرے دفتر کے ذریعہ قربانی کرانا چاہیں۔ انہیں اس اندازہ کے مطابق رقم بھجوانی چاہیئے۔ جو دوست اس وقت تک رقم بھجوا چکے ہیں۔ ان کو بھی بقیہ لئے .... بھجوا دینی چاہیئے۔ فقط والسلام

خاکسار ۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۵ جون ۱۹۵۹ء

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ جون ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ بعارضہ بلڈ پریشر بہت بیمار ہیں۔ علاج کے باوجود صحت دن بدن گرتی چلی جا رہی ہے۔ اور تا حال افاقہ کی کوئی مستقل صورت پیدا نہیں ہوئی۔ احباب جماعت درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو کامل شفا عطا کرے۔ آمین (مرزا نعیم احمد)

— ربوہ ۱۶ جون ۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کل مورخہ ۱۵ جون کو صبح نو بجے بذریعہ موٹر کار مری سے نخلہ ہوتے ہوئے ایک یوم کے لئے ربوہ واپس تشریف لائے۔ آپ مورخہ ۴ جون کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں لاہور ہوتے ہوئے مری تشریف لے گئے تھے۔

ربوہ میں ایک یوم قیام فرمانے کے بعد آپ آج صبح نخلہ واپس تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک

احباب خاص التزام اور درد و الحاح سے حضور کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۶ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح نخلہ سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں جاری رکھیں۔ تا ہمارا قادر خدا اپنے خاص فضل سے ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام عوارض کو دور فرما کر جلد کامل صحت عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی

— کے لئے —

— اوسلو میں خصوصی دعائیں —

مبلغ اسلام مکرم سید کمال یوسف صاحب اوسلو (سکنڈے نیویا) سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مرکز سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت طبع کی اطلاع ہو پہنچنے پر جماعت احمدیہ اوسلو کے احباب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ اس ضمن میں جماعت کے احباب اجتماعی اور انفرادی طور پر باقاعدہ دعائیں کر رہے ہیں۔ اور اس غرض کے لئے روزے بھی رکھے جا رہے ہیں۔ جمعہ میں بھی دعائیں کی گئیں۔ مولا کریم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(بتوسط وکالت تبشیر)

نوٹ:۔ بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں کی طرف سے دعاؤں اور صدقات کی اطلاعات برابر موصول ہو رہی ہیں۔ انکی تفصیل کسی آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں۔

اعلان تعطیل

۱۸ جون ۱۹۵۹ء کو عیدالاضحیہ کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۹ جون کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ عید کے دوسرے روز یعنی مورخہ ۱۹ جون بروز جمعہ الفضل کا ضمیمہ شائع کیا جائے گا۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع پر مشتمل ہوگا۔

(مینیجر الفضل)

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت مکرم ملک عمر علی صاحب کی وفات

مکرم ملک عمر علی صاحب ملتان سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب سفارت پاکستان ٹوکیو حرکت قلب بند ہو جانے سے ٹوکیو میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ محترم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب صدر شعبۂ نفسیات کراچی یونیورسٹی کی بہو تھیں اور گزشتہ ماہ اپریل کے وسط میں مکرم منصور احمد صاحب سے ان کی شادی ہوئی تھی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اور بلند درجات عطا کرے۔ نیز ہر دو خاندانوں کے افراد کو اپنے فضل سے صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۵۹ء

ابغض الحلال

معاشرہ کا ایک اہم ترین مسئلہ طلاق بھی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ دیگر مذاہب کے لوگ خاصکر مغربی تہذیب کے علمبردار اسلام پر جو بڑے بڑے اعتراضات وارد کرتے تھے۔ ان میں سے ایک یہ مسئلہ بھی تھا۔ اگرچہ اس اعتراض کی وجہ تھا [illegible] مسلمانوں کا غلط رویہ بھی تھا ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ جنہوں نے اسلامی طلاق کو نہایت بھیانک رنگ دے رکھا تھا۔ تاہم غیر مسلم مہذب لوگوں کا نشانہ طعن فی ذاتہٖ اصول طلاق ہی تھا۔

جہاں تک مذہبی تصورات کا تعلق ہے۔ ہندو ازم اور عیسائیت اور شاید دیگر مذاہب میں بھی شادی کو ناقابل انقطاع سمجھا جاتا تھا۔ ایک دفعہ کوئی عورت اور مرد باہم عقد ازدواج میں منسلک ہو جاتے ہیں۔ تو پھر خواہ کچھ ہو جائے۔ دونوں ہمیشہ تک کے لئے ایک دوسرے سے بندھے رہتے ہیں۔ خاصکر ہندوؤں کے خیال پر ازدواج معاہدہ نہیں۔ بلکہ ایک مقدس رشتہ تھا۔ جس کو صرف موت ہی منقطع کر سکتی تھی۔ اسی طرح عیسائیوں میں صرف مرد عورت کی بدکاری کی وجہ سے طلاق دے سکتا تھا۔ پہلے پہلے عورت کو یہ حق نہیں تھا۔ کہ وہ بھی مرد کی بدکاری کی وجہ سے اس سے طلاق حاصل کرے۔

قدرت خدا ہے کہ اب یہ تصورات خواہ ہندوؤں کے تھے یا عیسائیوں کے یا کسی اور مذہب کے پیروؤں کے صرف خواب و خیال بن گئے ہیں۔ اور وہ تقدس جو ازدواج کے ساتھ لگا ہوا تھا ختم ہو چکا ہے آج نہ صرف بھارت میں طلاق کو قانونی حیثیت دے دی گئی ہے بلکہ تمام مغربی ممالک میں طلاق کی رو کچھ ایسی چلی ہے۔ کہ بڑے بڑے دانشمندوں کو حیرت زدہ کر رہی ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کا تو یہ حال ہے کہ ذرا ذرا سی بات پر میاں بیوی سے اور بیوی میاں سے طلاق لینے کی درخواستیں داغ دیتے ہیں۔ بلکہ ان ممالک میں اب کثرت سے ایسی عورتیں اور ایسے مرد ملیں گے جنہوں نے طلاق کو ایک پیشہ بنا رکھا ہے۔ اور قانون میں اتنی نرمی کر دی گئی ہے۔ کہ عدالتیں مجبوراً طلاق کی ڈگریاں دیتی چلی جاتی ہیں۔

مغرب میں طلاق کی اس ارزانی پر دانایان مغرب بڑے مضطرب ہیں۔ خاصکر اس لئے کہ مغرب میں جرائم کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے مالہ وما علیہ پر غور کرتے ہوئے بعض لوگ اس نتیجہ پر پہونچے ہیں۔ کہ بچوں میں جرائم کی طرف رجحان پیدا ہونے کا ایک بہت بڑا سبب ان کے والدین کی باہم ناچاقی اور قانونی جدائی یا طلاق بھی ہے۔

مسٹر کلا ڈ ملنر نے ایک کتاب "جرم کیوں؟" کے نام سے لکھی ہے۔ جس میں بد اطوار بچوں میں جرم کے رجحانات پیدا ہونے کے نفسیاتی اسباب پر بحث کی گئی ہے۔ چنانچہ کتاب کے تیسرے باب میں شکستہ خاندانات کے موضوع پر بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اس کا اثر بچوں پر کیا پڑتا ہے مصنف نے شکستہ خاندانوں کے تعلق میں کثرت طلاق پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ اور وہ جس نتیجہ پر پہونچا ہے۔ وہ یہ ہے کہ کثرت طلاق کی وجہ سے بہت سے بچے تباہ ہو جاتے ہیں۔ اور جرم و گناہ کی زندگی اختیار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

فاضل مصنف نے برطانیہ میں قانون طلاق کی تاریخ کو لیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح طلاق پہلے نہایت محدود تھی۔ اور کس طرح رفتہ رفتہ قانون میں وسعت دی جاتی رہی ہے۔ اور اب نوبت یہاں تک پہونچی ہے کہ عدالتوں میں طلاقوں کے ہزاروں کیس آتے ہیں فاضل مصنف اس بات پر افسوس کرتا ہے کہ اکثر ایسے مقدمات بے پرواہی سے فیصلہ کئے جاتے ہیں۔ اور قانون کے لفظوں پر اندھا دھند عمل کیا جاتا ہے۔ اور یہ کوشش شاذ و نادر ہی کی جاتی ہے۔ کہ فریقین کے اختلافات کو دور کر کے ان میں باہم صلح کرا دی جائے۔ مصنف کہتا ہے کہ اگرچہ ایسے جوڑوں کے بچوں کے گزارہ وغیرہ کا لحاظ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن ماں اور باپ کی جدائی سے جو نقصان بچوں کو پہونچتا ہے۔ اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

کاش مسلمانوں نے اسلامی قانون طلاق کا صحیح شرعی معیار قائم رکھا ہوتا۔ تو فاضل مصنف کو اس سے بہت راہنمائی حاصل ہو سکتی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ ہم نے عملاً افراط و تفریط میں پڑ کر اس نہایت اعلیٰ الٰہی قانون کا حلیہ ہی بگاڑ کر رکھ دیا ہوا ہے۔ تاہم اگر آج بھی ہم کوشش کر کے اسلامی طلاق کے صحیح اصولوں کو مغرب کے سامنے رکھیں۔ تو وہ یقیناً حیرت زدہ رہ جائے گا۔ کہ آج جن چیزوں کو وہ بڑے غور اور تدبر سے معلوم کرتے ہیں۔ اسلام نے انہی باتوں کو نہایت جچے تلے طریق سے تیرہ چودہ سو سال پہلے پیش کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم نے طلاق کا جو طریق بتلایا ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جائے۔ تو اتنی تھوڑی طلاقیں واقعہ ہو سکتی ہیں۔ کہ جن کا ذکر کسی شمار میں نہیں آ سکتا۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طلاق کو ابغض الحلال قرار دیا ہے۔ یعنی طلاق نہایت ناپسندیدہ حلال فعل ہے۔ یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے۔ لیکن قرآن کریم میں متحارب میاں بیوی کے مسئلہ کو جس طرح لیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ پہلے دونوں میں صلح کرانے کی انتہائی کوشش ہونی چاہیئے۔ اور اس کام کے لئے دونوں کے رشتہ داروں کو آگے آنا چاہیئے۔ اگر کسی طرح کامیابی نہ ہو۔ تو پھر بامر مجبوری طلاق کا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ جس کے متعلق قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے۔ کہ تین طہروں میں متواتر طلاق دی جائے۔ تو تب جا کر طلاق بائن یعنے مکمل اور واضح طور پر جدا کرنے والی طلاق واقع ہوتی ہے پھر لازم ہے کہ اس عرصہ میں بیوی کو گھر سے نہ نکالا جائے۔ اور طلاق کے بعد جو عدت کی مدت ہے۔ اس مدت میں بھی نان و نفقہ کا ذمہ دار خاوند ہوتا ہے۔ یہ ہے موٹا موٹا سا نقشہ اس طلاق کا جو از روئے قرآن ایک مسلمان اپنی بیوی کو دے سکتا ہے۔ باقی رہیں فقہی موشگافیاں تو وہ ہر معاملہ کے لحاظ سے کی جا سکتی ہیں۔ لیکن ان کا دائرہ بھی عام اصولوں کی وجہ سے نہایت تنگ ہے۔

طلاق کے یہ وہ اصول ہیں جو آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے اللہ تعالے کی طرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے۔ اگر آج مسلمان اور مغربی دنیا ان اصولوں پر قائم ہو جائے۔ تو کتنے خاندان اور بچے اس تباہی سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ جن پر فاضل مصنف نالاں نظر آتا ہے۔ اگرچہ مسلمانوں نے اکثر ان ہدایات پر کم ہی عمل کیا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آج شاید جس قدر غیر مسلموں خاصکر امریکہ اور برطانیہ میں طلاق عام ہے۔ اور نہایت خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے مسلمانوں میں ان اصولوں سے انحراف کے باوجود بھی ایسی حالت نہیں ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک امریکن رپورٹ اس بارے میں اخبارات میں شائع ہوئی ہے جس میں اس حقیقت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ لوگ اخلاق کی تمام حدیں توڑ گئے ہیں۔ اور ہر معاملہ کی طرح اس معاملہ میں بھی عقیدت پرستی کے زیر اثر اپنے خاندانی ماحول کو بھی تلخ کر چکے ہیں اور معاشرہ کو ناقابل برداشت بناتے چلے جاتے ہیں۔

اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

کتاب سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ کا امتحان ۵ جولائی کو ہوگا

جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اطفال الاحمدیہ کا امتحان کتاب سیرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے ۵ جولائی ۱۹۵۹ء بروز اتوار ہوگا۔ جن مجالس کی طرف سے ابھی امتحان میں شمولیت کی اطلاع نہیں آئی۔ براہ کرم فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ ان مجالس کی طرف سے کتنے اطفال امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ تا مرکز سے سوالات کے پرچے بھجوائے جا سکیں۔ ایسی اطلاعات ۲۵ جون تک دفتر کو بھجوا دی جائیں۔ اس امتحان میں اول دوم اور سوم آنے والے اطفال کو انعامات بھی دیئے جائیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ کی خوشنودی

اخبار الفضل سلسلہ عالیہ احمدیہ کا واحد آرگن ہے۔ اس کو ہر گھر اور ہر فرد تک پہنچانا آپ سب کا مشترکہ قومی فرض ہے۔ اور اس فرض کی ادائیگی آپ کے لئے دینی اور دنیاوی برکات کا موجب ہوگی۔

اس لئے

اپنے اس مشترکہ قومی فرض کو پورا کر کے خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سپین میں تبلیغ اسلام

انفرادی ملاقاتیں ـ تقسیم لٹریچر ـ مذہبی تبادلۂ خیالات

رپورٹ سپین مشن بابت ماہ مئی ۱۹۵۹ء

(از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

متعدد احباب کو تبلیغ

ایک روز Pased Ie ـ extramadura میں مکان دیکھنے کے لئے گئے ـ وہاں تبلیغ کا موقع ملا ـ وہاں کے لوگوں کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی ـ اتفاق سے ناصر احمد صاحب نومسلم بھی اسی محلہ میں کام کرتے ہیں ـ اور اپنا گھر دکھانے کے لئے لے گئے ـ ناصر صاحب ہمیں ٹیکسی میں آکر چھوڑ گئے ـ

ایک روز Carretera De Valenerq جو میڈرڈ سے باہر ہے وہاں گئے ـ وہاں بھی دو فیملی نے اپنے مکان کے اندر بلا کر ہماری تبلیغ کو سنا ـ ایک صاحب مراکش میں کافی عرصہ رہ چکے ہیں ان کو بتایا کہ سچا مذہب صرف اسلام ہے ـ باقی مذاہب ابتداء میں سچے تھے ـ بعد میں ان کو ان کے پیرؤوں نے بدل دیا ـ اسلام ان سب کے اختلاف ظاہر کرتا ہے ـ ان سب کو ملاقاتی کارڈ دے کر مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی ـ

ایک روز ایک اور فلیٹ دیکھنے کے لئے گئے ـ اور وہاں ایک جرمن اور ایک ہسپانوی کو تبلیغ کا موقع ملا ـ اور انہیں ملاقاتی کارڈ تقسیم کئے ـ

متعدد ڈاکٹروں کو تبلیغ کا موقع

میری اہلیہ صاحبہ کی بیماری کی وجہ سے ہسپتال جانا پڑا ـ جہاں متعدد ڈاکٹروں کو تبلیغ اسلام کا موقع ملا ـ قریباً دس میڈیکل طالب علموں کو جو اسی سال اپنی ڈگری ختم کر رہے ہیں اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی ـ اور ملاقاتی کارڈ تقسیم کئے ـ

مختلف قرموں کے ڈاکٹروں کو بھی مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی ـ دو لیڈی ڈاکٹروں اور دو بچوں کے ماہر ڈاکٹروں کو بھی تبلیغ کی اور مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی ـ ایک ڈاکٹر صاحب مشن ہاؤس میں پہلے بھی آچکے ہیں ـ ایک اعصاب کے ماہر کو اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کیلئے دیا ـ

آسٹوریا کے ایک معمر دوست کو اسلام کے متعلق گہری دلچسپی

ایک ستر سالہ دوست ہسپتال میں ایک بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے ـ قریب آکر پوچھنے لگے ـ آپ کس جگہ کے ہیں؟ گفتگو سے معلوم ہوا کہ انہیں اخبار باقاعدہ پڑھنے کا شوق ہے جب انہیں اسلام کے بنیادی اصول بتائے تو کہنے لگے ـ اپنے دل کا راز آپ پر ظاہر کرتا ہوں جو آج تک کسی پر ظاہر نہیں کیا ـ کہ میں دل میں ہمیشہ سوچتا ہوں کہ بالا ہستی ایک ہے ـ تثلیث کا مسئلہ جھوٹ ہے ـ خصوصاً بتوں کی پوجا تو خالص بت پرستی ہے مگر چونکہ ایک گاؤں میں رہتا ہوں ـ وہاں اپنے ان دلی خیالات کا اظہار نہیں کر سکتا ـ اگر ایسا کروں تو پادری وغیرہ سب ناراض ہو جائیں ـ یہ معمر شخص کہنے لگے کہ مجھے آپ سے مل کر بے حد مسرت ہوتی ہے ـ ان کو بھی ہر دو کتب مطالعہ کے لئے دیں ـ مگر کہنے لگے فی الحال مجھے ان کتب کو چھپا کر رکھنا پڑیگا ـ ان کی بیوی ہسپتال میں اپریشن کیلئے داخل ہوئی ہیں ـ اچانک اس نے بلا لیا ـ جس پر گھبرا گئے ـ واپس آکر کہنے لگے ـ میری بیوی سخت متعصب کیتھولک ہے حالانکہ میں چرچ بھی کراہت سے جاتا ہوں ـ ہسپتال میں نیوگنی کے ایک طالب علم کو بھی تبلیغ کا موقع ملا ـ انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی اور مشن ہاؤس میں آنیکی دعوت دی ـ

ایک وکیل صاحب کی اسلام میں دلچسپی

مشہور Juan Brano صاحب وکیل ہیں ـ لائبیریا میں بھی رہ چکے ہیں ـ اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام کا مطالعہ کر چکے ہیں ـ اتوار کی شام کو اکثر ملاقات کے لئے تشریف لاتے ہیں ـ ایک روز انہیں کھانے پر بلا کر تبلیغ کی ـ عیسائیوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نہایت ناپاک حملے کئے ہیں ـ مثلاً یہی کہ محض مال و دولت کی خاطر آپ نے ایک بیوہ عورت سے شادی کی ـ وکیل صاحب کو بتایا کہ یہ لوگ ایک مقدس ترین انسان کے خلق عظیم کو بھی عیب شمار کرتے ہیں ـ ایک نوجوان اور دنیا دار انسان کی امنگیں اور آرزوئیں اور ہوتی ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیوہ، بڑی عمر کی عورت سے شادی کر کے اخلاق فاضلہ کا اعلیٰ نمونہ قائم فرماتے ہیں اور محض نیک اور پارسا خاتون ہونے کی وجہ سے اس سے شادی کرتے ہیں ـ بے شک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا مالدار تھیں ـ مگر مقدس ترین انسان اور بہترین خاوند نے آپ کی دولت سب خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دی ـ غلاموں کو آزاد فرما دیا ـ جس کا انکار عیسائی لوگ بھی نہیں کر سکتے ـ خود کفار نے یہ پیشکش کی تھی کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم حسین ترین لڑکی سے شادی کے خواہشمند ہیں تو ہم انہیں وہ لڑکی دینے کے لئے تیار ہیں ـ اگر مال چاہتے ہیں تو ہم جتنا مال وہ چاہیں دینے کے لئے تیار ہیں ـ سرداری چاہتے ہیں تو ہم انہیں اپنا بادشاہ تسلیم کر لیتے ہیں ـ مگر یہ ہمارے بتوں کے خلاف بات نہ کریں اور اپنے دین کی تبلیغ نہ کریں ـ یہ بات انہوں نے حضور کے چچا ابوطالب سے کہی تھی جب آپ کے چچا نے یہ بات آپ تک پہنچائی کہ آپ کی قوم مجھے یہ کہتی ہے تو آپ نے جواب دیا کہ اے چچا ان لوگوں کو جواب دیدیں کہ میں اللہ تعالےٰ جو عظیم اور بالا ہستی ہے اس کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہوں ـ

کلماتِ طیّباتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کیا وجہ ہے کہ انبیاءؑ بیویاں اور بچے بھی رکھتے ہیں

"بعض نادان لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ جبکہ انبیاء ایسے فنا فی اللہ ہوتے ہیں اور دنیا اور اس کی لذتوں سے دور بھاگتے ہیں پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ وہ بیویاں اور بچے بھی رکھتے ہیں؟ ایسے معترضین اتنا نہیں سمجھتے کہ ایک شخص تو ان باتوں کا اسیر اور ان فانی لذتوں میں فنا ہو جاتا ہے لیکن اسکے خلاف انبیاء کا گروہ ان باتوں سے پاک ہوتا ہے ـ یہ چیزیں ان کے لئے محض خادم کے طور پر ہوتی ہیں ـ علاوہ ازیں انبیاء ہر قسم کی اصلاح کے لئے آتے ہیں پس اگر وہ بیوی بچے نہ رکھتے ہوں تو اس پہلو میں تکمیلِ اصلاح کیونکر ہو ـ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ عیسائی لوگ معاشرت کے متعلق حضرت مسیحؑ کا دنیا کے روبرو کیا نمونہ پیش کر سکتے ہیں؟ کچھ بھی نہیں ـ جب وہ اس راہ سے ہی ناواقف ہیں اور مدارج سے بے خبر تو وہ کیا اصلاح کریں گے ـ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی کمال ہے کہ ہر پہلو میں آپ کا نمونہ کامل ہے ـ دنیا اور اس کی چیزیں انبیاء پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتیں ـ اور وہ فانی لذتوں کی کچھ بھی پرواہ نہیں کیا کرتے ـ بلکہ ان کا دل خدا تعالےٰ کی طرف اس دریا کی تیز دھار کی طرح جو پہاڑ سے گرتی ہے بہتا ہے اور اس کی رَو میں ہر خس و خاشاک بہہ جاتا ہے ـ"

(ملفوظات ۳۴۶، ۳۴۷)

اگر ممکن ہو کہ میرے ایک ہاتھ پر یہ لوگ سورج لا کر رکھ دیں اور دوسرے ہاتھ پر چاند تب بھی میں خدا تعالیٰ عزّوجل کا پیغام پہنچانے سے باز نہیں رہوں گا۔ آپ اگر میری حفاظت سے دستبردار ہونا چاہتے ہیں تو بے شک ہو جائیں۔ میں نے بتایا کہ دنیا کے اکثر لوگوں کو اس خاتم النبیین کے اعلیٰ مقام کا علم نہیں۔ جونہی انہیں آپ کے اعلیٰ اخلاق کا علم ہوا فوراً تمام قومیں آپ کی غلامی میں آجائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ کام آج احمدیت نے سرانجام دینا ہے کہ اسلام کے جھنڈے تلے دنیا میں عالمگیر اخوت اور مساوات قائم ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ان صاحب کو اپنے فضل سے ہدایت نصیب کرے۔ ان کو وفاتِ مسیح کا مسئلہ تفصیل سے بتایا۔

پانچ افراد کی مشن ہاؤس میں آمد

ایک روز تین افراد اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ انہیں ہر دو کتب مطالعہ کیلئے دیں۔ ایک ان میں سے دو نئے احباب کے ساتھ آئے کہ افسوس میں یہ کتب نہیں پڑھ سکتا۔ کیونکہ نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو عیش پرست انسان تھے۔ ان کی کئی ایک بیویاں تھیں۔ پھر اسلام تلوار کے ذریعہ پھیلا وغیرہ وغیرہ۔ اور آپ نے نعوذ باللہ یہودیت اور عیسائیت کی نقل کی۔ ان لوگوں کے ہر اعتراض کا تسلی بخش جواب دیا اور بتایا کہ تعدد ازدواج کا مسئلہ عین طبعی چیز ہے۔ مذہب اسلام نے اجتماعی نقطۂ نظر سے سوسائٹی کی ضروریات کا حل پیش کیا ہے۔ نیز محض کامل اور باستعداد لوگ ہی ایک سے زیادہ شادیاں کر سکتے ہیں۔ ہر شخص انصاف نہیں کر سکتا۔ چنانچہ اسلام سے قبل بھی خدا تعالیٰ کے مقدس انبیاء کی ایک سے زیادہ بیویاں تھیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ انسان تھے۔

اسلام تلوار سے پھیلا۔ یہ الزام خود اپنا جھوٹ ظاہر کر دیتا ہے۔ اگر لوگوں کو جبر اور تلوار سے ایک چیز منوائی جائے تو ڈر اور خوف سے تو لوگ مان جائیں گے۔ دل سے نہیں مانیں گے جن لوگوں نے اسلام پھیلایا۔ اگر وہ دل سے مسلمان نہیں تھے۔ تو کس طرح بھاری قربانیاں خدا کی راہ میں پیش کیں۔ آج کروڑوں انسان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دل سے اپنا پیشوا اور مقتدا جانتے ہیں۔ ایک دنیادار اور عیش پرست انسان سے دنیا ہرگز اس قسم کی دلی محبت نہیں کرتی۔ یہ خلوص اور یہ وفاداری اس بات کا زندہ ثبوت ہے۔ کہ آپ اللہ کے اصل ترین رسول اور تمام نبیوں کے سردار تھے۔ اگر نعوذ باللہ آپ نے یہودیت اور عیسائیت کی نقل کی ہے تو ان قوموں کو تو خوش ہونا چاہیئے پھر اسلام سے دشمنی کیسی۔ آج اگر عیسائی یہودی اور ہندو لوگ اسلامی اصولوں اور تعلیم کی نقل کریں تو ہمیں تو خوشی ہوگی قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام۔ مکمل دائمی اور آخری شریعت ہے چونکہ موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مرسل تھے اسی لئے اللہ تعالیٰ اُن کے ذریعہ بھی ہدایت نازل کی۔ جو آسمانی ہدایت اللہ تعالیٰ نے ان انبیاء کے ذریعہ نازل کی چونکہ وہ مستقل سچائی تھی۔ خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وہی دی دوبارہ نازل فرمائی۔ اور آپ کے ذریعہ شریعت جو نازل ہو چکی تھی۔ اسے مکمل کر دیا اور دین مکمل ہو گیا۔ ان جوابات کو سن کر ایک نئے صاحب جو آئے تھے۔ معذرت کرنے لگے۔ کہ دراصل میں نے ہی اس نوجوان کو کتب پڑھنے سے منع کیا تھا۔ آج ہمیں اسلام کی اصلی تعلیم کا علم ہوا اور میں خود بھی ان کتب کو غور سے پڑھوں گا اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھاؤں گا۔

ایک فیملی کو کھانے پر مدعو کر کے تبلیغ

مشہور Pablo صاحب کو کسی نے میرا پتہ دیا تھا۔ وہ مجھ سے ملاقات کی خواہش رکھتے تھے ٹیلیفون پر وقت مقرر کیا اپنے ساتھ سات افراد کو لائے تھے۔ اور ہر ایک ان میں سے اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی لے گئے تھے۔ ایک روز یہ اپنے دو بچوں اور اہلیہ کے ساتھ آئے اور کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔ یہ Murcia اکر جواندلس کا شہر ہے۔ وہاں کے رہنے والے ہیں۔ ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ حکومت اور چرچ کے خوف کا اظہار کیا۔ کہنے لگے اگر مذہبی آزادی ہو تو مجھے اسلام قبول کرنے میں کوئی انکار نہیں۔ ان سے توحید کا مسئلہ تفصیل سے بیان کیا۔ دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب کرے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

مختلف طبقہ کے متعدد افراد کی مشن ہاؤس میں آمد

ایک دفعہ دو خواتین تشریف لائیں۔ ایک ان میں سے استانی ہیں۔ ہر دو کتب لے گئیں انہیں اسلام میں پردہ کی حکمت۔ حرمت شراب سؤر، جوا وغیرہ کی تفصیل بیان کی ایک صاحب Ignacio اکثر ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ کافی دور رہتے ہیں۔ ریلوے پورٹ پر کام کرتے ہیں۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "اسلام کا اقتصادی نظام" کا مطالعہ کر چکے ہیں Mohamed Don صاحب بھی کبھی کبھی آکر انگریزی کا سبق لیتے ہیں۔ ایک اور دوست تشریف لائے تو انہیں تین گھنٹے احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ ایک جرمن دوست بھی کبھی کبھی مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ ایک سکول کے ٹیچر بھی احمدیت میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ ایک جمعرات کی شام کو تین افراد اسلام کی تبلیغ سننے کی غرض سے تشریف لائے انہیں بتایا دنیا میں انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لا کر فوت بھی ہو گئے۔ اگر دنیا انہیں قبول نہیں کرے گی تو اللہ تعالیٰ زور آور حملوں سے آپ کی اور اسلام کی سچائی ظاہر کرے گا۔ ہر اتوار کی شام کو کوئی نہ کوئی نیا فرد اسلام کی باتیں سننے کے لئے آجاتا ہے

مختلف مواقع پر تبلیغ احمدیت

ایک کمپونڈر صاحب جو عربی زبان سیکھتے ہیں ان سے ایک مجلس میں ملاقات کا موقع ملا۔ انہیں اسلام کے بنیادی اصول بتائے۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" ایک میاں بیوی کو مطالعہ کے لئے دی۔ ایک صاحب مراکش میں کافی عرصہ رہ چکے ہیں انہیں اسلامی تبلیغ کی اور اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ ایک اور ہسپانوی دوست نے اسلام کا اقتصادی نظام حاصل کیا۔ ایک اور صاحب کہنے لگے کہ تثلیث کے مسئلہ سے مجھے کبھی بھی قلبی اطمینان حاصل نہیں ہوا۔

جانوروں کی محافظ سوسائٹی کی سیکرٹری نے بھی اسلام کی باتوں کو سنا اور مشن ہاؤس میں آنے کا وعدہ کیا۔ باوجود احتیاط کے اور انفرادی تبلیغ کے بعض دفعہ بعض افراد بے جا ملکی غیر منصفانہ قانون کا حوالہ دیکر سخت کلامی پر اتر آتے ہیں کہ آپ کو ہمارے ملک میں اسلام کی تبلیغ کا کوئی حق نہیں ایک خاتون کہنے لگی کہ تم ہمارے مذہب کی جنگ کرتے ہو اور لوگوں کو ورغلاتے ہو۔ کہ خدا تعالیٰ کی نہ ماں ہے نہ باپ۔ حالانکہ (نعوذ باللہ) حضرت مریم حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی ماں تھی اور عیسیٰ (علیہ السلام) خدا تھے۔ میں نے کہا یہ آپ کا عقیدہ ہے۔ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ حضرت مریم خدا تعالیٰ کے ایک نبی کی ماں تھیں۔ اللہ تعالیٰ کی ماں نہ تھیں ہر ایک کا اپنا اپنا عقیدہ ہے اور آپ کا ناراض ہونا بالکل ناحق ہے۔ کیونکہ یہ مذہب بالکل ہندو دھرم اور بدھ مت کی طرح بت پرست اور مشرکانہ مذہب ہے اور ساتھ ہی ان کو عجیب غلط فہمی ہے کہ صرف ان کا مذہب سچا ہے اس لئے دیگر مذاہب باطل ہیں اور ان کا ہرگز کوئی حق نہیں کہ ہمیں تبلیغ کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ملک میں مذہبی آزادی کے سامان پیدا فرمائے تا ان کو بھی سچی توحید کا پتہ لگے اور یہ قوم بھی اسلامی برکات سے حصہ لے آمین ثم آمین۔

میر حمید اللہ صاحب کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ میرے بڑے بھائی محترم میر حمید اللہ صاحب بیج انسپکٹر سکھر ۵۹/۶/۹ بروز سہ شنبہ بوقت ۵۰۔۷ بجے شام بعارضہ فالج انتقال فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک نہایت وسیع القلب۔ مہمان نواز اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ انتہائی اخلاص رکھنے والے بزرگ تھے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہر تحریک پر لبیک کہتے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ نہایت درجہ عشق رکھتے تھے۔ جہاں کہیں گئے احمدیوں کی ایک معتدبہ تعداد اپنے ساتھ رکھتے اور ہر ایک کی مدد کرنا اپنا فرض عین خیال کرتے۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے سکھر میں انہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جگہ ان کا جنازہ غائبانہ پڑھ کر شکر گزار فرمائیں۔ اور مغفرت اور اعلیٰ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

میر امان اللہ ۹۱۵/۷ جیکب لائن کراچی حال سکھر

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

زمیندار احباب کیلئے

مکئی کے انبار لگاؤ

(از مکرم بشارت احمد بشیر بی ایس سی (زراعت) پاکستان)

گندم اور دھان کے بعد مکئی کی فصل کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دیہاتوں میں خاص طور پر بطور غذا استعمال کی جاتی ہے سردیوں کے موسم میں مکئی کی روٹی اور سرسوں کا ساگ بہت مزے سے کھایا جاتا ہے۔ مکئی کی فصل آمدنی کے لحاظ سے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ موجودہ اوسط پیداوار دس من فی ایکڑ کے قریب ہے۔ ضرورت ہے کہ پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔ اگر پیداوار دوگنی ہو جائے۔ جو کہ نہایت مناسب Target ہے تو اس طرح جو غلہ زائد پیدا ہوگا۔ وہ اس غلہ کی مقدار کے نصف کے برابر ہوگا۔ جو اس وقت باہر کے ملکوں سے منگوایا جا رہا ہے۔ مکئی کی فصل کے ماہر مسٹر جون آر۔ ولسن ایڈوائیزر آئی۔ سی اے۔ پشاور کے تجربات اس امر کے شاہد ہیں کہ مکئی پیداوار چار پانچ سال کی محنت سے پچاس من فی ایکڑ تک پہونچ گئی ہے کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے زمیندار بھائی کوشش کریں تو اس معیار تک نہ پہونچ سکیں۔ اس سلسلہ میں جو ہدایات انہوں نے دی ہیں۔ وہ زمیندار بھائیوں کے فائدے کے لئے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ ہمیشہ مکئی کی فصل کے لئے عمدہ زرخیز زمین کا انتخاب کریں۔ سخت کلرٹھا رقبہ اسکے لئے موزوں نہیں۔ ایسے رقبے جن میں گوار یا سن کاشت کرکے بطور سبز کھاد دبائی گئی ہو۔ مکئی کے لئے نہایت موزوں ہیں

۲۔ علاقہ کی بہترین قسم کاشت کریں۔ بیج تندرست ہو۔ کیڑوں کا کھایا ہوا یا فنگس آلودہ نہ ہو۔ اگر ہو سکے Hybrid (دوگلا) بیج استعمال کریں۔ یہ بیج آپ کو محکمہ زراعت کے انسپکٹر سے مل سکتا ہے اس بیج کے بونے سے پیداوار میں بہ نسبت عام بیج کے بیس فی صدی اضافہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ کاشت سے قبل بیج کو زہر آلود ضرور کریں۔ اس غرض کے لئے ابرے سین (Arasan) یا گرانو سین ایم زہروں میں سے کوئی ایک استعمال کیا جا سکتا ہے ایک اونس سے ڈیڑھ اونس زہر ایک من بیج کے لئے کافی ہے۔ اس عمل سے بیج کی اندرونی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اور بیج کا اگاؤ (Germination) نہایت اعلیٰ ہوتا ہے۔

۴۔ مکئی ہمیشہ لائنوں میں کاشت کریں ایک لائن سے دوسری لائن ۳۰ سے چالیس انچ کے فاصلہ پر ہونی چاہیئے۔ اس غرض کے لئے ۶ سے ۷ سیر بیج فی ایکڑ کافی ہے۔ جب پودے اچھی طرح سے اُگ آویں۔ تو کمزور بیمار اور قریب اُگے ہوئے پودوں کو اکھاڑ دیں۔ یعنی فصل کے پودوں کی چھانٹی (Thinning) کریں۔ ایک پودے سے دوسرا پودہ ۶ سے ۹ انچ کے فاصلہ پر رکھیں۔ یاد رکھیں عمدہ اگاؤ۔ مناسب Thinning لائنوں میں کاشت اور عمدہ بیج اور محنت سے ۱۰ من فی ایکڑ پیداوار میں زیادتی معمولی بات ہے

۵۔ جب پودے اُگ آویں تو ہر پودہ کے اردگرد ۶ انچ دائرہ میں ۱۰ سے ۱۲ فیصدی طاقت والی D.D.T یا B.H.C چھڑک دیں یہ عمل پودے کو دیمک۔ کٹ ورم اور دیگر کئی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ پودوں کی لائنوں کے درمیان گہرے ہل چلاکر گوڈائی کی جائے۔ لیکن پودوں کے قریب "سیاڑ" گہرے نہ رکھیں۔ تاکہ جڑیں زخمی نہ ہوں۔

۶۔ اگر زمین کمزور ہو تو ½ ۱ من ولائتی کھاد بجائی کے وقت ڈالیں اور بقایا ½ ۱ من جب پودے ۱۵ (پندرہ) انچ قد کے ہو جائیں۔ لیکن اگر زمین اچھی ہو یا مکئی سے پہلی فصل میں گوبر کی کھاد ڈالی گئی ہو۔ تو ½ ۱ من امونیا سلفیٹ اس وقت ڈالیں جب فصل گھٹنے تک ہو اور بقایا ½ ۱ من اس وقت ڈالیں جب فصل کمر تک ہو جائے۔ یہ خیال رکھیں کہ امونیا سلفیٹ کھاد پودوں پہ نہ پڑے اور نہ ہی ایسے وقت کھاد ڈالیں جب اوس پڑی ہوئی ہو۔ عام طور پہ نلائی کے بعد چھٹہ دے کر کھاد بکھیر دیں۔ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ بروقت اور مناسب کھاد سے پانچ من فی ایکڑ تک پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

۷۔ جب بھی مکئی کی فصل کے پتے گول ہونے لگیں یعنی (Roll) ہوں۔ فصل کو پانی دیں پتوں کا مڑنا یعنی گول شکل اختیار کرنا اس امر کی نشانی ہے کہ فصل کو پانی کی ضرورت ہے۔

۸۔ مکئی کو کھیت میں ہی پکنے دیں۔ فصل کو صرف اس وقت برداشت کریں۔ جب اچھی طرح پک گئی ہو۔ جلد بازی کا نہ کریں ورنہ پیداوار میں کمی ہو جائیگی۔ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اگر مکئی کھیت میں پکاکر برداشت کی جائے۔ تو ۱۰ فیصدی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے

۹۔ مکئی کی فصل پہ گڑواں یعنی سنڈی کا حملہ ہوتا ہے گڑواں انڈوں سے نکلکر تنے میں داخل ہو جاتا ہے اور فصل کو تباہ کر دیتا ہے۔ اکتوبر تک اس کا حملہ رہتا ہے۔ بعض اوقات ۵۰ فیصدی فصل تباہ ہو جاتی ہے۔ اس ظالم کیڑہ سے محفوظ رہنے کے لئے کم از کم دو تین بار فصل کو سپرے کرنا لازمی ہے۔ اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل ادویات میں سے کوئی ایک استعمال کریں۔

۱۔ ڈپ ٹریکس (Dipterex) ایک سے ½ ۱ سیر دوائی ۱۰۰ گیلن پانی میں ایک ایکڑ کیلئے کافی ہے

۲۔ فالی ڈال (Folidol E 605) ۴ چھٹانک فی ایکڑ ۵۰ گیلن پانی میں

۳۔ اینڈرین ۵ چھٹانک فی ایکڑ ۵۰ گیلن پانی میں۔

۴۔ ڈی ڈی ٹی یا بی ایچ سی دو سیر فی ایکڑ ۱۰۰ گیلن پانی میں۔

یوم خلافت کی تقریب پر مختلف مقامات پر جلسے

حیدرآباد

مورخہ ۲۷ ہجرت ۱۳۳۸ ہش بروز چہار شنبہ۔ یوم خلافت منایا گیا۔ جلسہ بعد نماز مغرب شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب بابو عبد الغفار صاحب امیر جماعت ہائے ضلع حیدرآباد نے ادا کئے۔ خاکسار اور مکرم برکت اللہ محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ نے تقاریر کیں۔ بعدہٗ جناب صدر صاحب نے خلافت کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔
عبد الباسط صدیقی سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدرآباد

لودھراں

جماعت احمدیہ لودھراں کا جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم چوہدری فضل الرحمن صاحب اسلم پریذیڈنٹ جماعت ہذا ۵ بجے شام مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ مکرم شیخ محمد شفیع صاحب خلیل احمد صاحب اور صاحب صدر نے خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر تقاریر کیں۔ جلسہ کے اختتام پر حضور کی صحت کے لئے اجتماعی لمبی دعا کی گئی۔
محمد موسےٰ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لودھراں ملتان

گنج مغلپورہ

جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ کا جلسہ یوم خلافت بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ چوہدری حیات محمد صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ مکرمی غلام محمد صاحب پرویز نے جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ رفیق احمد صاحب ڈار نے مکرمی ثاقب صاحب کی تازہ دعائیہ نظم برائے صحت کاملہ و عاجلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ مکرمی محمد عبد الحق صاحب مجاہد اور چوہدری شاد محمد صاحب نے برکات خلافت پر تقاریر کیں۔ ان کے بعد شیخ عبد الکریم صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے انتخاب خلافت کے مواقع چشم دید حالات بیان فرمائے۔ صاحب صدر نے دعا کرائی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔
خاکسار غلام احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

شادیوال گجرات

جماعت احمدیہ شادیوال کا جلسہ یوم خلافت بوقت ۹ بجے مسجد احمدیہ میں ہوا جماعت کے افراد مرد اور عورت شریک ہوئے صدارت مولوی عمر دین صاحب امیر جماعت نے فرمائی۔ چوہدری فضل احمد صاحب بی اے نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ اور محمد شریف طالب علم نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں چوہدری فضل احمد صاحب نے خلافت نمبر سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون وضاحت سے سمجھایا اس کے بعد مولوی عمر دین صاحب نے حضرت اقدس کا تازہ پیغام پڑھکر سنایا۔ اور اس کی تفصیلی تشریح کی۔ آخر پر سیدنا حضرت اقدس کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی گئی۔
علی احمد گوندل پنشنر سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ شادیوال

ملتان شہر

۲۷ مئی ۱۹۵۹ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ ملتان شہر حسین آگاہی میں زیر صدارت جناب امیر صاحب جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضرت مبارکہ بیگم صاحبہ کی پُرسوز نظم "دعائے مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اس کے بعد چوہدری عبد الحفیظ صاحب ایڈووکیٹ نے تقریر کی اور پھر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے خلافت کی اہمیت اور اسکی ضرورت پر تقریر کی۔ آخر میں جناب امیر صاحب نے حضور کی صحت کے لئے دعا کرائی۔
(عبد الرحیم ملتان کلاتھ ہاؤس)

برہمن بڑیہ میں تینتالیسواں سالانہ جلسہ

برہمن بڑیہ کا تینتالیسواں سالانہ جلسہ امسال ۲۴ و ۲۵ مئی بروز اتوار اور سوموار منعقد ہوا جس میں ایسٹ پاکستان کی اکثر جماعتوں کے نمائندوں نے علاوہ ڈھاکہ سے محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب۔ مولوی محمد اجمل صاحب شاہد اور ڈپٹی فیض الرحمن صاحب خادم نے شرکت کی۔ پہلا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر محترم میاں ظفر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت و نظم علی الترتیب مولوی سلیم اللہ صاحب۔ اور چوہدری عزیز احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد محمد ادریس صاحب۔ مولوی انور علی صاحب آف نرائن گنج اور ڈپٹی خلیل الرحمن صاحب نے تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب مولوی احسان اللہ سکدار صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں ڈاکٹر انور علی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ رات کو ۱۰ بجے جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔ اسی روز لجنہ اماء اللہ برہمن بڑیہ نے اپنا علیحدہ جلسہ کیا۔ اس میں ڈھاکہ سے بیگم صاحبہ محترم میاں ظفر احمد صاحب نے اور لجنہ کی اور ممبرات نے بھی شمولیت کی۔ یہ اجتماع اپنی نوعیت کا سب سے پہلا تھا جو کہ بفضلہ تعالیٰ بہت ہی کامیاب رہا۔ اسی طرح ۲۵ مئی کو لجنہ نے برہمن بڑیہ سے تقریباً سات میل دور سرائیل میں بھی ایک جلسہ کیا اور وہاں پر لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۲۵ مئی کو جلسہ کی کارروائی بعد نماز ظہر و عصر۔ مکرم ڈپٹی حسام الدین حیدر صاحب آف کومیلا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی سلیم اللہ صاحب سکدار صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔ جس میں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے دعائیں کی گئیں۔

جلسہ میں قیام و طعام کا انتظام لوکل جماعت کی طرف سے کیا گیا تھا جس کے لئے جلسہ کے چیئرمین مکرم محمد صادر خان صاحب اور خدام الاحمدیہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

(عجاز احمد مربی سلسلہ مقیم برہمن بڑیہ)

چھ مساجد کے لئے یکمشت چندہ

مسابقت کی روح کا ایمان افروز مظاہرہ

امسال مجلس مشاورت کے موقع پر حضور نے مسجد ہمبرگ کے علاوہ پانچ مزید مساجد یورپ و امریکہ میں تعمیر کروانے کا عزم بالجزم ظاہر فرمایا تھا چنانچہ موضع دتیال آزاد کشمیر کے ایک مخلص دوست خواجہ عبدالعزیز صاحب نے نہ صرف مسجد ہمبرگ جو کہ تعمیر ہو چکی ہے اور مسجد فرانکفورٹ جو کہ زیر تعمیر ہے کیلئے ڈیڑھ صد روپیہ فی مسجد چندہ ادا فرمایا ہے۔ بلکہ چار مساجد کا پیشگی چندہ بحساب ۱۵۰/- روپیہ فی مسجد ادا فرما کر مسابقت کی روح کا ایک قابل رشک نمونہ قائم فرمایا ہے۔ صاحب موصوف کی طرف سے کل رقم ۹۰۰/- روپیہ داخل خزانہ ہو چکی ہے۔

نجزاهم الله تعالیٰ باحسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

عہدیداران انصار اللہ کی توجہ کے لئے

قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے الفضل میں وقتاً فوقتاً تربیتی اعلانات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ نیز سال رواں کا پروگرام بھی الگ طور پر بھجوایا جا رہا ہے۔ عہدہ داران انصار اللہ اپنی مجالس سے متعلقہ رپورٹیں ہر ماہ شعبہ قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ کو بھجوایا کریں۔ ان رپورٹوں میں قیادت کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں مجالس کی مساعی اور تربیتی امور میں عملی دلچسپیوں کا ذکر ہونا چاہیئے۔ نیز اگر کوئی تجاویز پیش کرنی ہوں تو وہ بھی ساتھ تحریر فرمایا کریں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا: کچھ دنوں سے مجھے پھر کینسر اور اعصابی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ طبیعت میں ہر وقت گھبراہٹ اور بے چینی رہتی ہے۔ احباب کرام سے جملہ عوارض سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک عزیز احمد ۱۵/۱ حمزہ روڈ پشاور چھاؤنی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے لئے

دردمندانہ اجتماعی دعائیں اور صدقات

راولپنڈی

اس وقت تک ۱۳ بکرے بطور صدقہ دئیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ یک صد روپیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کو غرباء کے علاج کے لئے بھجوائے جا رہے ہیں اور کچھ رقم مقامی غرباء میں بھی تقسیم کی جا رہی ہے۔ اجتماعی دعا روزانہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ میں ہوتی ہے۔ احباب جماعت کو روزانہ ٹیلیفون پر حاصل کردہ اطلاع سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ نماز تہجد اور پیر و جمعرات کا روزہ رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے اور اکثر احباب اس کے پابند ہیں۔

(عطاء اللہ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

محمد نگر لاہور

حلقہ محمد نگر میور روڈ لاہور کے تمام افراد اپنے پیارے امام کی کامل اور عاجل شفا کے لئے روز و شب دعا کرتے ہیں۔ اس سے قبل ایک بکرا صدقہ دیا جا چکا ہے۔ اب دوسرا بکرا بتاریخ ۸/۶/۵۹ بروز پیر (سوموار) بطور صدقہ دیا گیا۔ اور ۲۳ روپے آٹھ آنے کی رقم فضل عمر ہسپتال کے نادار مریضوں کے علاج کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

(ملک فضل کریم خاں صدر حلقہ محمد نگر میور روڈ۔ لاہور)

کھلوال

حضور کی صحت و درازی عمر کے لئے اجتماعی طور پر بروز جمعہ دعا کی گئی اور مسکینوں میں صدقہ بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ اور انفرادی طور پر بھی احباب دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔

(بشیر احمد سیکرٹری مال کھلوال)

اصحاب احمد جلد ششم

اصحاب احمد جلد ششم جو چھ صحابہ کرام کے حالات پر مشتمل ہے جن میں سے حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی اور ان کے دو صاحبزادگان ۳۱۳ صحابہ میں سے ہیں شائع ہو کر خریداران کو ارسال کی جا چکی ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی خریدار کو نہ ملی ہو۔ تو احمدیہ بک ڈپو ربوہ یا مینیجر اصحاب احمد قادیان ربوہ سے طلب کر لیں۔

ملک صلاح الدین ایم اے
مؤلف اصحاب احمد قادیان

چک نمبر ۳۰ منٹگمری

حضور کی کامل صحت اور کام کرنے والی لمبی عمر کے لئے صبح کی نماز اور عشاء کی نماز میں اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ ہر جمعہ کے روز بمعہ مستورات اور بچگان کے حضور کی صحت کے لئے دعا کی جاتی ہے۔

ایک صد روپیہ حضور کی صحت صدقہ برائے علاج نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال بخدمت ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بھیج دیا گیا ہے۔ ایک بکرا صدقہ یہاں چک میں غریبوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

(چوہدری نذیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۰ 11-L ضلع منٹگمری)

چنگا بنگیال

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مورخہ ۵/۶/۵۹ کو بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا بھی کی گئی اور مبلغ ۱۰/- روپے صدقہ بھی جمع کیا گیا جو آج ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی خدمت میں بذریعہ منی آرڈر ارسال کئے گئے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی)

وہاڑی

حضرت اقدس کی صحت کے لئے سب احباب بالالتزام دعائیں کر رہے ہیں۔ کچھ رقم بطور صدقہ جمع کی گئی۔ جس میں سے ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا گیا اور بقیہ رقم مرکز میں ارسال کی گئی۔

ڈاکٹر محمد الدین
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وہاڑی ضلع ملتان

باٹا پور

احباب جماعت حضور کی صحت کے لئے دعاؤں میں مصروف ہیں علاوہ ازیں کچھ رقم جمع کر کے مرکز میں برائے صدقہ بھیجی گئی ہے۔ (عبدالعزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باٹا پور)

گوٹھ لالہ چرنجی لال

جماعت احمدیہ گوٹھ لالہ چرنجی لال کی طرف سے مورخہ ۲۷/۵/۵۹ کو حضور کی صحت کے لئے ایک عدد بکرا صدقہ دیا گیا اور اجتماعی دعا کی گئی۔ انفرادی دعائیں برابر جاری ہیں۔

سید فضل شاہ
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ لالہ چرنجی لال تعلقہ میرپور خاص

مغربی قوموں کے متضاد نظریات کے درمیان اسلام ہی اعتدال کی راہ پیش کرتا ہے

مجلس مذاکرہ میں سپریم کورٹ کے جج ڈاکٹر ایس اے رحمٰن کی تقریر

ربوہ ۱۵ جون قانونی اصلاحات کمیشن کے چیرمین اور سپریم کورٹ کے جج ڈاکٹر ایس اے رحمٰن نے کل شام سینٹ ہال میں ایک مجلس مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ اسلام کا ضابطۂ حیات ہی مغربی قوموں کے متضاد اور متصادم نظریات کے درمیان اعتدال کی راہ ہے۔ آپ نے کہا اسلامی قانون کمیشن اس معاملہ میں مفید کام کر سکتا تھا۔ آپ نے مزید کہا ہم اسلامی نظام کی فکری اساس کو اقوام عالم کے سامنے فخر سے پیش کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر رحمان نے پاکستان کے حصول کے لئے جدوجہد کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس ملک میں اسلامی نظریات کے عملی نفاذ سے ہم نے کوتاہی برتی تو اس کا واضح مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے پاکستان کے قیام کی روح سے انحراف کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس مملکت کی تشکیل کے ساتھ ہی ہم نے اپنی قومی مساعی کو معطل کر دیا اور یہ سمجھ لیا کہ ہمارا کام ختم ہو گیا ہے۔ فی الحقیقت حصول پاکستان کے بعد ہمیں اسلامی نظریات کی بنیاد پر ملک کی تعمیر کا آغاز کرنا تھا۔ ڈاکٹر رحمٰن نے کہا موجودہ حکومت کی اجتماعی مساعی کا رخ اسی منزل کی جانب ہے اور بجا طور پر یہ امید کی جا سکتی ہے کہ ہم اسلام کے بنیادی نظریات کے عملی نفاذ سے حصول پاکستان کے اصل مقصد کو پورا کر سکیں گے۔ آپ نے کہا اسلامی نظریہ مقدس امانت ہے اگر اسے مسترد کر دیا گیا تو یہ فریب دہی کے مترادف ہوگا۔

ڈھاکہ میں ذیلی دار الحکومت کا خیر مقدم

ڈھاکہ ۱۵ جون۔ حکومت نے ایک وفاقی دار الحکومت مشرقی پاکستان میں تعمیر کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس صوبے کے لوگوں نے اس کا پر جوش خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آج کل کراچی تک صرف امیر اور با اثر لوگ پہنچ سکتے ہیں۔ روزمرہ کے نظم و نسق سے متعلقہ مسائل طے کرنے کے لئے ذیلی دار الحکومت سے بڑا فائدہ حاصل ہوگا۔ یہاں کابینہ کے اجلاسوں مرکزی دفاتر کے قیام اور اعلیٰ احکام کی آمد سے اعلیٰ حکام کا رابطہ عوام سے گہرا ہو جائے گا۔

انڈونیشیا اور پاکستان کا تجارتی معاہدہ

جاکرتہ ۱۵ جون ایک سرکاری اعلان کے مطابق انڈونیشیا اور پاکستان کے موجودہ تجارتی معاہدے کی میعاد مزید ایک سال کے لئے بڑھا دی جائے گی۔ یہ میعاد ۳۰ جون کو ختم ہونے والی ہے۔

روس میں سات گھنٹے روزانہ کام

ماسکو ۱۵ جون سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ روس میں مشینیں اور دھات کی اشیا تیار کرنے والے کارخانوں کے کوئی ساٹھ لاکھ ملازموں کو آئندہ مواسال تک روزانہ سات گھنٹے کام کرنا پڑے گا۔

ایک گھنٹے میں تیس لاکھ میل سفر

واشنگٹن ۱۵ جون۔ ایک امریکی کمپنی ایرو جیٹ جنرل کے ماہر مسٹر لی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایک ایسی موٹر تیار کی جا رہی ہے جو میزائل کو تیس لاکھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلا سکے گی۔ مسٹر لی اس کمپنی کے خلائی سفر کے شعبہ کے انچارج ہیں۔ آپ نے کہا کہ ان موٹروں میں ایندھن کے طور پر "سیزیم" استعمال ہوگا جس پر فی پونڈ پچاس سینٹ خرچ ہوں گے۔ اس موٹر کی تیاری کے لئے پچاس سائنس دان متعین کئے گئے ہیں جو اسے تین سے پانچ سال تک کی مدت میں تیار کر لیں گے۔ ایسے میزائلوں کو دوسرے سیاروں تک جانے کے لئے کام میں لایا جائے گا۔

ہیمر شول قاہرہ جا رہے ہیں

لنڈن ۱۵ جون۔ نہر سویز سے جہاز گزرانے کے مسئلے پر مصر و اسرائیل کے جھگڑے میں اپنی مصالحتی خدمات پیش کرنے کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ہیمر شول اس ماہ کے آخر میں قاہرہ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اس سے برطانوی سرکاری حلقوں نے بڑی امیدیں وابستہ کی ہیں۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ذریعے نے کہا ہے کہ نہر سویز کے مسئلہ کو دوبارہ سلامتی کونسل کے روبرو پیش کرنے سے کوئی مفید مقصد حاصل نہ ہو سکے گا۔ اس وقت جو صورت حال ہے اس کو دیکھتے ہوئے سیکرٹری جنرل کی نجی مصالحتی کوششوں ہی سے کوئی امید وابستہ کی جا سکتی ہے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

پاکستان کیلئے فولاد کا کارخانہ ضروری ہے

لیکن ابھی اس سلسلے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا (عالمی بنک کے ماہر کی رائے)

نتھیا گلی ۱۵ جون عالمی بنک کے ماہر مسٹر سی ایل آسٹن نے رائے ظاہر کی ہے کہ پاکستان میں لوہے اور فولاد کے ایک کارخانے کے قیام کی ضرورت ہے۔ لیکن ابھی اس کارخانے کے قیام کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ اس کے لئے ابھی مناسب مقدار میں خام لوہا میسر نہیں۔ مسٹر آسٹن نے اس سلسلے میں مزید تحقیقات کی ضرورت پر زور دیا ہے

منصوبہ بندی کمیشن نے مسٹر آسٹن کی اس رپورٹ کی توثیق کرتے ہوئے اسے اپنی سفارشات کے ساتھ صدارتی کابینہ کے روبرو پیش کیا تھا۔ کابینہ نے کل یہ سفارشات منظور کر لیں۔

اس سلسلے میں کل صبح نتھیا گلی میں صدارتی کابینہ کے اجلاس کے خاتمے کے بعد ایک اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے عالمی بینک کے ماہر فولاد مسٹر سی ایل آسٹن کی خدمات اس مقصد کے لئے حاصل کی تھیں کہ وہ پاکستان میں فولاد کا ایک کارخانہ قائم کرنے کے متعلق منصوبوں کا جائزہ لیں۔ اور اس سلسلے میں رپورٹ پیش کریں۔ مسٹر آسٹن نے مختلف وزارتوں سرکاری اداروں اور اس منصوبے سے متعلق دوسرے ماہرین کے ساتھ صلاح و مشورہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے

پلاننگ کمیشن نے مسٹر آسٹن کی رپورٹ کا پوری احتیاط کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔ اس میں یہ حقیقت تسلیم کی گئی ہے کہ پاکستان کے لئے فولاد کا کارخانہ ضروری ہے لیکن کارخانے کے قیام کے متعلق مختلف منصوبوں کا تجزیہ کرنے کے بعد مسٹر آسٹن اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ابھی تک کوئی ایسی مناسب بنیاد میسر نہیں آئی ہے جس کے پیش نظر فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی یہ ثابت نہیں ہوا ہے کہ مجوزہ کارخانے کے لئے ملک میں کافی مقدار میں لوہا موجود ہے۔

مسٹر آسٹن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بعض ذخائر مثلاً کوہستان نمک کے کوئلے کے بارے میں مزید تحقیقات کی جائے۔ اسی طرح ملک میں پائے جانے والے خام لوہے کو فولاد میں منتقل کرنے کے طریقوں کے سلسلے میں بھی ٹیکنیکل پہلوؤں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کیونکہ اسے مروجہ طریقوں سے فولاد کے قالب میں نہیں ڈھالا جا سکتا۔ رپورٹ میں اسبات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ متبادل صورتوں میں سے کوئی ایک قابل عمل صورت معلوم کرنے کے لئے آزاد اور بے غرض مشیروں کی ایک فرم بنائی جائے یہ مشیر نہ صرف ایک ایسے کارخانے کے قیام کا جائزہ لیں گے جس میں صرف دیسی خام مال استعمال کیا جائے بلکہ وہ ایسے کارخانوں کے بارے میں بھی غور کریں گے۔ جن میں درآمدی خام لوہا اور کوئلہ درآمدی پگ آئرن اور سکریپ۔ ملکی سکریپ اور ہائی گریڈ درآمدی خام لوہا استعمال ہو سکتا ہو۔

رپورٹ میں اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس طرح تحقیقات اور متعدد متبادل صورتوں کا جائزہ لینے سے اس امر کی ضمانت حاصل ہو جائے گی کہ پاکستان میں فولاد کا جو کارخانہ قائم ہوگا۔ وہ اپنی نوعیت اور کوالٹی کے اعتبار سے قوم کے لئے باعث فخر ہوگا۔

"مغربی جرمنی پاکستان کو سترہ کروڑ مارک قرض دے گا"

کراچی ۱۵ جون۔ وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے بتایا ہے کہ مغربی جرمنی قومی امیت کے منصوبوں کی تکمیل میں مدد دینے کے لئے پاکستان کو سترہ کروڑ مارک قرض دے گا۔ جنرل اعظم خاں جرمنی اور دوسرے یورپی ملکوں کے کئی ہفتے کے دورے کے بعد کل صبح کراچی واپس پہنچے ہیں (ایک مارک کم و بیش ایک روپے کے برابر ہوتا ہے)

وزیر بحالیات نے کہا کہ مغربی جرمنی کے قرضے سے پاکستان کے غیر ملکی زر مبادلہ کے وسائل پر بوجھ کم ہو جائے گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ جرمنی کے ممتاز بینکاروں اور صنعت کاروں کا ایک وفد عنقریب پاکستان آئے گا۔ اور متذکرہ قرضے کی ادائیگی کی تفاصیل طے کرے گا۔

قانونی اصلاحات کمیشن کا اجلاس ختم ہو گیا

لاہور ۱۵ جون۔ مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن کی زیر صدارت قانونی اصلاحات کمیشن کا اجلاس کل ختم ہو گیا۔ اب کمیشن کا اجلاس اگلے مہینے مری میں ہوگا۔ کمیشن اس اجلاس میں اپنی رپورٹ مکمل کرے گا

کمیشن نے بائیس اشخاص کے بیانات قلم بند کئے۔ جن میں پاکستان کے ریٹائرڈ چیف جسٹس سر عبد الرشید اہوم سیکرٹری شہزادہ عالم گیر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مولوی مشتاق حسین اور منٹگمری کے ایڈووکیٹ شیخ نثار احمد شامل تھے۔

عید الاضحیٰ اور تکبیرات عید الاضحیٰ

بعض لوگ قربانیوں کی عید کو عید الضحیٰ کہتے ہیں یہ درست نہیں۔ اصل لفظ عِیْدُ الْاَضْحٰی ہے یعنی قربانیوں کی عید۔ احباب کو یہ درستی کر لینی چاہیئے اور آئندہ عید الاضحیٰ کہنا چاہیئے۔

۲۔ تکبیرات عید کے متعلق بھی کئی احباب کو علم نہیں ہوتا۔ کہ تکبیر میں کیا الفاظ کہنے ہوتے ہیں اور کب سے شروع ہوتی ہے اور کب ختم ہوتی ہے۔ سو واضح ہو کہ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں:۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر۔ وللہ الحمد

یہ تکبیرات ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ بعد نماز فجر سے شروع ہوتی ہیں اور ۱۲؍ ذی الحجہ کی عصر کی نماز تک رہتی ہیں۔ احباب کو ان ایام میں تکبیرات کہتے رہنا چاہیئے اور فرضوں کے بعد خاص طور پر تکبیرات کہنی ضروری ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

شہری بلدیات کی ہیئت ترکیبی اور طریق انتخاب کا فیصلہ ایک ماہ تک ہوگا

دستور کمیشن اس سال کے آخر تک قائم ہو جائے گی

لاہور ۱۶ ؍جون۔ مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر ذاکر حسین نے کل صبح لاہور میں بتایا کہ شہروں میں لوکل باڈیز کی ہیئت ترکیبی اور طریقہ انتخاب کے بارے میں تقریباً ایک ماہ میں فیصلہ ہو جائے گا۔

آپ نے کہا کہ شہروں میں لوکل باڈیز کا ڈھانچہ دیہات کے یونین بورڈوں سے قدرے مختلف ہوگا۔ کیونکہ اگر شہری علاقوں میں ایک ہزار کی آبادی کو ایک نمائندہ منتخب کرنے کا اختیار دیا جائے تو ہر شہر میں نمائندوں کی تعداد بہت زیادہ ہو جائیگی۔ مسٹر ذاکر حسین نتھیا گلی میں گورنروں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد بذریعہ خیبر میل آج صبح لاہور پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر ڈویژنل کمشنر مسٹر معز الدین احمد ڈپٹی کمشنر مسٹر رفعت پاشا شیخ اور دوسرے حکام نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ آپ اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ سٹیشن سے گورنر ہاؤس پہنچے۔ جہاں دو تین گھنٹے کے بعد ہوائی جہاز میں ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط لکھیے!

درخواستہائے دعا

(۱) میری بھانجی عزیزہ قدسیہ بنت چوہدری محمد عظیم صاحب کافی دنوں سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ ابھی تک افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ حالت پہلے کی نسبت زیادہ ہی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
مشتاق احمد باجوہ
وکیل الزراعت (بہ سے حال لاہور)

(۲) خاکسار کے دادا جان محترم چوہدری بدر دین صاحب چک ۵۹ گ ب عرف تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور ریٹنڈ دنوں سے فالج کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحتیاب فرمائے۔ آمین
مجید احمد (کلارک خلافت لائبریری)

(۳) محترمہ حاکم بی بی صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چک ۔۔۔ ج۔ ب ضلع لائلپور عرصہ چھ ماہ سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (حافظ بشیر احمد چک ۔۔۔ ج ب لائلپور)

(۴) میاں محمود احمد صاحب ساکن گھسیانہ گجرات ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب ان کی صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار محمد سعید نشتر۔ ربوہ

مغربی پاکستان میں بجلی سے ٹرینیں چلانے کا منصوبہ

برطانوی انجینئر دو ماہ تک اپنی رپورٹ پیش کرینگے

لاہور ۱۷؍ جون آج یہاں ایک اجلاس میں مغربی پاکستان کی بڑی ٹرینوں کو بجلی سے چلانے کی تجویز پر غور کیا گیا۔ اس اجلاس میں مغربی پاکستان کے بجلی اور پانی کے ترقیاتی ادارے (واپڈا) کے چیئرمین مسٹر غلام فاروق اور دو برطانوی انجینئر شریک تھے۔

یہ برطانوی انجینئر اس منصوبے کے ٹیکنیکل پہلوؤں کے بارے میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کو مشورہ دینے کے لئے لاہور آئے ہوئے ہیں یہ انجینئر انگلش الیکٹرک کمپنی کے مسٹر روبرٹس اور برٹش انسولیٹڈ کیبلز لمیٹڈ کیبلنڈرز کے مسٹر لانڈر ہیں۔ دو اس سلسلے میں این۔ ڈبلیو۔ آر اور واپڈا کے حکام سے پہلے ہی کئی ملاقاتیں کر چکے ہیں دونوں انجینئر آج شام کراچی روانہ ہو گئے۔ توقع ہے کہ وہ دو ماہ تک اپنی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کریں گے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ولادت

مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس ۲۰/۲ مارٹن روڈ کراچی ۵ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم جون بروز سوموار لڑکی تولد ہوئی ہے بچی کا نام بشریٰ نسرین تجویز کیا گیا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ صالح اور لمبی عمر عطا کرے۔

نوٹ:۔ اسی خوشی میں مکرم مبین الحق صاحب شمس نے پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ۔ (مینیجر الفضل)

اعانت

محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک بشیر احمد صاحب شفا میڈیکو لاہور نے اپنے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب اور اپنے چھوٹے بھائی عبد المجید صاحب کو رو بصحت ہونے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ
(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴